
407

آیات نمبر 33 تا 50 میں کائنات میں ہر طرف پھیلی ہوئی اللہ کی قدرت کی نشانیوں کا ذکر جو اس بات کی دلیل ہیں کہ اللہ ہی کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔ جب ان مشرکین کو اللہ کے عذاب سے ڈرایا جاتا ہے تو کہتے ہیں کہ وہ عذاب کب آئے گا؟۔ اللہ کا دیا ہوا مال غریبوں پر خرچ کرنے سے انکار کرتے ہیں۔ مشرکین کو تنبیہ کہ اللہ کا عذاب اچانک آجائے گا

وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَةُ ۚۖ اَحْیَیْنٰهَا وَ اَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ یَاْكُلُوْنَ ﴿۳۳﴾ اور لوگوں کے سمجھنے کے لئے مردہ زمین بھی ایک نشانی ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کر دیا اور اس میں سے اناج نکالا، پھر اس اناج میں سے لوگ کھاتے ہیں وَ جَعَلْنَا فِیْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّ فَجَّرْنَا فِیْهَا مِنَ الْعُیُوْنِ ﴿۳۴﴾ۙ اور ہم نے اس زمین میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کئے اور ہم نے اس میں چشمے جاری کئے لِیَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَ مَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ ؕ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ﴿۳۵﴾ تا کہ لوگ اللہ کے عطا کردہ پھلوں میں سے کھائیں اور یہ سب کچھ ان کے ہاتھوں کا بنایا ہوا نہیں ہے، تو پھر کیوں شکر بجا نہیں لاتے سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَ مِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ہر عیب سے پاک ہے وہ ذات جس نے ہر چیز کے جوڑے پیدا کیے خواہ وہ زمین کی اگائی ہوئی نباتات ہوں، خواہ خود انسان ہوں یا ایسی چیزیں جنہیں یہ جانتے بھی نہیں وَ اٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ ۚۖ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ۙ اور ان لوگوں کے لئے رات بھی ہماری قدرت کی ایک نشانی ہے جب ہم اس پر سے دن کو اتار لیتے ہیں تو بس یہ لوگ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں وَ الشَّمْسُ تَجْرِیْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ ﴿۳۸﴾ؕ اور اسی طرح سورج بھی



ایک نشانی ہے جو اپنے ٹھکانے کی طرف چلا جارہا ہے، یہ اس ہستی کا مقرر کردہ نظام ہے جو
بہت زبردست اور ہر چیز سے باخبر ہے وَ الْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ
كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ اور ہم نے چاند کے لئے منزلیں مقرر کر دی ہیں یہاں تک کہ
وہ اپنی پہلی حالت پر واپس آجاتا ہے اور کھجور کی ایک پرانی ٹہنی کی طرح نظر آتا ہے لَا
الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَ لَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ وَ كُلٌّ فِيْ
فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ نہ تو سورج ہی کے لئے یہ ممکن ہے کہ چاند کو جا پکڑے اور نہ ہی رات
دن سے پہلے ظاہر ہو سکتی ہے اور تمام اجرام فلکی اپنے اپنے مدار میں گردش کر رہے ہیں وَ
اٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾ اور اُن کے لئے
ایک نشانی یہ ہے کہ ہم نے اُن کی نسل کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا [★] ہم نے ان
کے لئے یہ ممکن بنایا کہ یہ لوگ اپنے اہل وعیال کے ساتھ کشتی میں سفر کرتے ہیں بلکہ سامان
تجارت کی باربرداری بھی کرتے ہیں وَ خَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾ اور
ہم نے اس جیسی اور چیزیں بھی پیدا کیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں وَ اِنْ نَّشَاْ
نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَ لَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں
غرق کر دیں پھر نہ تو ان کے لئے کوئی فریاد کرنے والا ہو گا اور نہ وہ غرق ہونے سے
بچائے جا سکیں گے اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَ مَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ مگر یہ ہماری رحمت ہی
ہے کہ ہم انہیں کنارے تک پہنچاتے ہیں اور ایک وقت معین تک دنیاوی چیزوں سے
فائدہ اٹھانے کا موقع دیتے ہیں وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَ

مَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اپنے پچھلے گناہوں کی مغفرت طلب کرو اور آئندہ گناہوں سے بچو تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو مطلق پروا نہیں کرتے وَ مَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ اور جب بھی ان کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے سامنے آتی ہے تو یہ اس سے اعراض و انکار ہی کرتے ہیں وَ اِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ نے جو رزق تمہیں دیا ہے اس میں سے کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو تو یہ کافر لوگ مومنوں کو جواب دیتے ہیں کہ کیا ہم ان لوگوں کو کھلائیں جنہیں اگر اللہ چاہتا تو خود بہت کچھ کھانے کے لئے دے دیتا؟ تم لوگ تو بس صریح گمراہی میں مبتلا ہو وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ اور کفار کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ قیامت کا وعدہ آخر کب پورا ہوگا؟ مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ یہ لوگ صرف ایک سخت اور ہولناک آواز کے منتظر ہیں جو ان کو اس حالت میں آ پکڑے گی کہ وہ سب لوگ دنیاوی معاملات میں باہم جھگڑ رہے ہوں گے فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً وَّ لَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ پھر اس وقت یہ لوگ نہ کوئی وصیت کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھر والوں کی طرف واپس لوٹ کر جا سکیں گے۔

